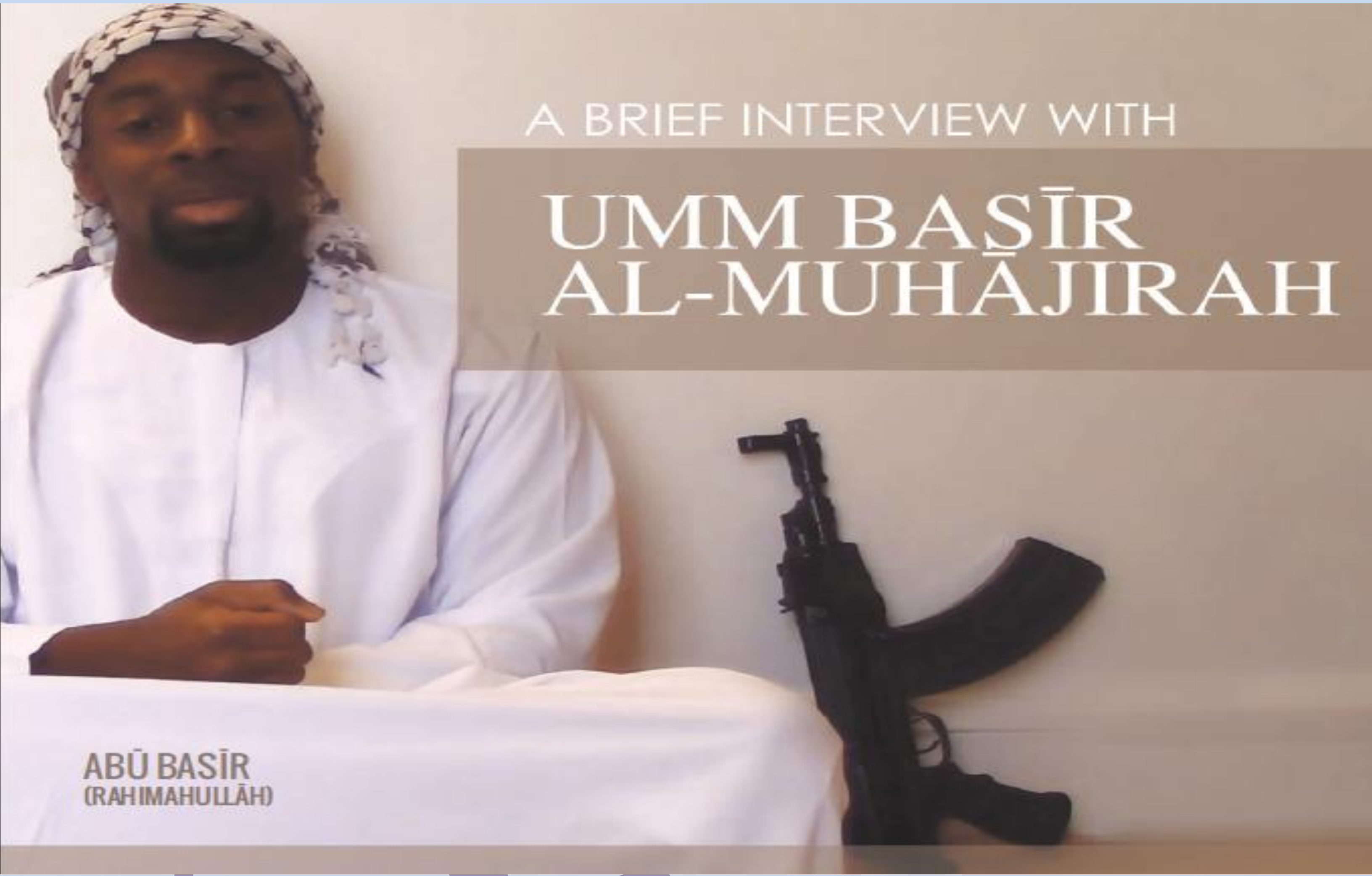


خلیفہ سے اپنی وفاداری کی وجہ سے مجاہد ابو بصیر الافریقی (امیدی کولیبلی رحمہ اللہ) نے اپنی زوجہ ام بصیر کو سرزمین خلافت بھیجنے کا انتظام پیرس آپریشن میں شہادت حاصل کرنے سے قبل ہی کرلیا تھا۔ انکی باحفاظت آمد کے بعد دابق کو موقع ملا کہ ان بہن سے کچھ سوالات کیئے جاسکیں اور انھوں نے ان سوالات کے مفید جوابات بھی دیئے۔ اللہ تمام شہداء و مجاہدین کی ازواج کی حفاظت فرمائے اور انھیں حق پر مضبوط رکھے جب تک وہ اپنے اللہ کے پاس نہ پہنچ جائیں۔

دابق: آپکی ہجرت کیسی رہی؟ اور آپکو سرزمین خلافت کیسی لگی؟

ام بصیر: تمام تعریف اللہ ہی کیلیئے ہے جس نے میرا راستہ باسہولت بنادیا۔ مجھے کوئی مشکل درپیش نہیں آئی۔ ایسی زمین پر ہونا جہاں اللہ کا نظام قائم ہے، بہت ہی اچھا ہے۔ تمام تعریف اللہ ہی کے لیئے ہے۔ میں اللہ سے استقامت طلب کرتی ہوں۔

دابق: خلافت کے اعلان پر آپکے شوہر کا کیا ردعمل تھا؟

ام بصیر: وہ بہت خوش تھے۔ وہ خلافت اور خلیفہ سے اسی وقت ہی متفق ہوگئے بعیت دے کر۔ اور تمام تعریف اللہ کیلیئے ہے۔ ہم اللہ سے مانگتے ہیں ان کیلیئے رحم، ان کی قبولیت اور ان کی اللہ سے قربت۔ ان کا دل خلافت کی سرزمین پر موجود اپنے بھائیوں سے ملنے اور اللہ کے دشمنوں سے لڑنے کیلیئے جل رہا تھا۔ انکی آنکھوں میں چمک آجاتی تھی جب کبھی بھی وہ دولۃالاسلامیہ کی ویڈیوز دیکھتے تھے۔ وہ کہتے تھے "مجھے یہ مت دکھاؤ" کیونکہ جب کبھی وہ ویڈیوز دیکھتے تھے، ان کا دل فی الفور ہجرت کرنے کیلیئے بے چین کرنے لگتا جو کہ ان کے فرانس میں آپریشن کرنے کے ارادوں سے ٹکراتا تھا۔

دابق: کیا آپ مسلمانوں کو اور خاص کر مسلمان بہنوں کو کوئی پیغام دینا چاہتی ہیں؟

ام بصیر: یاد رکھیں [جس دن ہر شخص اپنے ہی لئے جھگڑتا ہوآئے گا اور ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔]

(سورۃالنحل : 111)

میری بہنوں اور بھائیوں، میں پکارتی ہوں تمھیں کہ امت کے حالات سے باخبر۔ رہو تاکہ قرآن وسنت کے مطابق ان حالات کا سامنا کر سکو۔

اللہ نے تمھیں دماغ دیا ہے کہ اس سے سوچو اور عقل دی ہے کہ اس سے وجوہات تلاش کرو۔ کیوں خود کو رسوا کرتے ہو یہ سوچ کر کہ تم قرآن اور سنت کو نہیں سمجھ سکتے اور اس بات پر یقین کر کے کہ تمھیں فلاں امام یا فلاں اسکالر کی ضرورت ہے؟؟؟؟

یہ صحیح ہے کہ ہمیں ضرورت ہے علم والے لوگوں کی لیکن الحمدللہ اللہ نے قرآن وسنت کے سمجھے جانے کو آسان بنایا ہے۔

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی۔ (الکہف : 1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرت اور صحابہ کے واقعات کا مطالعہ کرو، غور کرو کہ ان کی زندگیوں کا مقصد کیا تھا؟؟؟ جیسا کہ اللہ چاہتا ہے کا اسکی عبادت کی جائے، ان کا مقصد اللہ کی ویسی ہی عبادت کرنا تھا نہ کی اپنی مرضی کے مطابق اللہ کی عبادت کرنا۔

میں دیکھتی ہوں تمھارے درمیان رحمدل لوگ جو پرجوش بھی ہیں۔ ان خوبیوں کو کسی مخصوص انفرادی انسان کی پیروی کر کے کھو نہ دینا۔ سچے دل سے اللہ سے ہدایت مانگو۔ خود اپنے خلاف جدوجہد کرو (خود کو متقی بنانے کیلئے) تاکہ تم کامیاب ہو سکو۔

اے اللہ ! ہمیں سچ کو سچ دکھا اور ہمیں اسکی پیروی کرنے والا بنا۔ اور ہمیں باطل کو باطل دکھا اور اس سے دور رہنے والا بنا۔

اے میری بہنوں ! اپنے شوہروں، بھائیوں، باپوں اور بیٹوں کی حفاظت اور سہارے کا باعث بنو۔ انکی ناصح بنو۔ انھیں تم سے سکون وآرام ملنا چاہئے۔ ان کیلئے چیزیں مشکل نہ بناؤ۔ انکے لئے چیزوں کو آسان بناؤ۔ مضبوط اور بہادر بنو۔ یہ ضروری ہے کہ تم اپنے تمام اعمال اللہ سے اجر کیلئے کرو۔ جان لو کہ صحابہ (رضی اللہ عنھم) نے اتنے بڑے خطے میں اسلام نہیں پھیلایا مگر یہ کہ ان کی ازواج ان کے پیچھے تھیں۔

اپنا وقت اور توانائی کھیل کود اور بے کار کاموں میں ضائع نہ کرو نہ ایسے کاموں میں کہ جن سے تمھارا واسطہ نہیں۔

اپنا دین سیکھو ! اپنا دین سیکھو ! قرآن پڑھو، اسکے سانچے میں خود کو ڈھالو۔ اللہ اور اسکے رسول سے اپنی محبت کو بڑھاؤ۔ یہ ضروری ہے کہ تم اللہ اور اسکے رسول سے اپنی ذات سے، اپنے شوہروں سے، اپنے بچوں سے اور اپنے والدین سے بھی زیادہ محبت کرو۔

فرعون کی زوجہ – آسیہ علیھا السلام کی مثال کو اپناؤ جنھوں نے اللہ اور آخرت کیلئے دنیا کو چھوڑ دیا حالانکہ وہ ایک ملکہ تھیں اور دنیا کی ہر دولت انکے پاس تھی۔ اللہ اور آخرت کو چننے کی بنا پر ان پر ظلم وستم کیا گیا اور پھر قتل کر دیا گیا لیکن اللہ نے انھیں استقامت عطا کی اور انھیں بہت سی خواتین سے بلند مرتبہ عطا کیا۔

اور تمام تعریف اللہ کیلئے جو رحمان ورحیم ہے۔ مریم علیھا السلام کی مثال کی پیروی کرو انکی پاک دامنی، شرم وحیاء، اللہ کی اطاعت اور سچائی میں، جو کہ انکی عظیم خوبیوں میں سے ایک ہے اور اسی وجہ سے اللہ نے انھیں چنا اور ان کا مرتبہ بلند کیا بہت سی عورتوں سے۔

اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو بلند وبالا ہے۔ تاریخ میں بہت سی راست باز خواتین گزری ہیں ان کی پیروی کرو۔ اور صابر بنو، صبر کرنا بہت بڑی خوبی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ جو کہ عطا کرنے والا ہے، تمھیں صبر عطا کرے۔ مومن کی زندگی آزمائشوں اور مصیبتوں سے بھری ہوتی ہے سو صبر کرتے رہو۔ اللہ سے اجر کی امید میں۔

زندگی مختصر ہے، حالانکہ کبھی ایسا بھی لگتا ہے کہ یہ کافی لمبی ہے – پریشانی ومصیبت کے وقت-۔

اللہ کی قسم، جو ہمارے لئے آگے ہے وہ بہتر اور ہیشگی والا ہے، انشاء اللہ۔

ہم اللہ سے مدد اور کامیابی مانگتے ہیں۔ اور کوئی طاقت نہیں سوائے اللہ کے۔

[(یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے اس سے (پاک ہے

اور پیغمبروں پر سلام

اور سب طرح کی تعریف خدائے رب العالمین کو (سزاوار) ہے]

(صفت : 180 -182)